جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

• امسال بھی حسب معمول مورخہ ۲۲ شوال بروز بدھ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی سال کی افتتاحی تقریب جامع مسجد دارالعلوم میں منعقد ہوئی اکابر اساتذہ، مشائخ طلبہ اور معززین نے بھاری تعداد میں شرکت کی شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب مدظلہ نے سنن ترمذی کا درس دیا دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے افتتاحی سال کی مناسبت سے مفصل خطاب فرمایا جسے اگلی اشاعت میں ہدیہ ناظرین کیا جائے گا۔

• سال رواں کے آغاز میں غیر ملکی طلبہ میں تاجکستان کے علاوہ چین، تھائی لینڈ، داغستان اور چیچنیا (قازقستان) کے طلبہ کو بھی داخلے دیئے ہیں وہ طلبہ جو اردو، پشتو نہیں جانتے ان کے لیے ان کی اپنی زبان میں باقاعدہ تعلیم کا اہتمام کیا گیا ہے۔

• حسب معمول اس سال بھی درجہ تخصص فی الفقہ میں طلبہ نے کثیر تعداد میں درخواستیں دیں ان کا باقاعدہ تحریری امتحان لیا گیا اور کامیاب ہونے آٹھ طلبہ کو باضابطہ طور پر داخلہ دے دیا گیا۔

• ۱۵ شوال سے ۲۱ شوال تک باضابطہ قدیم اور جدید طلبہ کے داخلے ہوتے رہے دارالعلوم کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کی سرپرستی میں اساتذہ اور انتظامیہ کی ایک ٹیم باقاعدہ اس کام کی ذمہ داریاں باحسن وجوہ انجام دیں داخلہ کے خواہشمند جدید طلبہ سے باضابطہ تحریری امتحانات اور انٹرویوز لیے جاتے رہے تمام درجات کی طرح اس سال بھی دورۂ حدیث میں طلبہ کے ازدحام کا ماضی والا حال رہا دارالحدیث کو اپنی تنگ دامنی کی شکایت ہے لہذا دورۂ حدیث کے اسباق مسجد میں ہو رہے ہیں اور دارالحدیث کو درجہ موقوف کے لیے درس گاہ قرار دیا جا چکا ہے کچھ عرصہ تک جدید زیر تعمیر وسیع ترین سیمنار ہال مکمل ہونے پر دورۂ حدیث کے اسباق وہاں منتقل کر دیئے جائیں گے۔

• مولانا عبدالقیوم حقانی اسلامک اکیڈمی مانچسٹر کی دعوت پر ۲۴ دسمبر ۱۹۹۴ء کو برطانیہ کے لیے روانہ ہوئے جہاں انہوں نے انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ (برطانیہ کے دو بڑے صوبوں) کے اکثر شہروں میں مختلف مقامات پر دعوت و تبلیغ کا کام کیا مساجد، مختلف ہالوں اور چرچوں میں ان کی تقاریر ہوئیں ۲۴ فروری ۱۹۹۵ء کو برطانیہ سے عمرہ کے لیے حرمین شریفین آئے اور عمرہ کی سعادت حاصل کر کے ۱۱ مارچ کو واپسی ہوئی۔